



سوال

(107) عورتوں کا قبروں کا زیارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کو کسی پیر یا ولی یا والدین یا خاوند کی قبر پر بغرض زیارت جانا کیسا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے۔ کہ "لعن اللہ زائرات القبور" "قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر خدا کی لعنت ہے۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت اس کے برخلاف نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اپنے گھر کے متعلق ہے۔ حجرہ جو دفن تھا۔ آپ ﷺ کا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کی ایک کوٹھڑی تھی۔ عام قبرستان نہ تھا۔ اس کا حکم الگ ہے۔ دوسری حدیث میں صیغہ جمع مذکر کا ہے۔ زور وہاں اس سے وہ مانعت اٹھ سکتی ہے۔ جو مانعت میں مردوں کے متعلق تھی۔ نہ وہ مانعت جو خاص عورتوں کے حق میں تھی۔

شرفیہ

عورتوں کو قبروں کی زیارت کے متعلق حضور ﷺ کا فرمان "لیستکم عن زیارة القبور فزوروا الحدیث" (صحیح مسلم) اور نیز یہ بھی آپ ﷺ کا فرمان صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو "قولی السلام علی اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین الحدیث" (صحیح مسلم مشکوٰۃ ص 154 ج 1) سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتیں اجازت میں داخل ہو گئیں تھیں۔ قال بعض اہل العلم (مشکوٰۃ ج 1 ص 154) ہاں سفر اور جزع فزع وغیرہ افعال ممنوع ہیں۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امر تسری](#)

جلد 01 ص 315



محدث فتویٰ